# صرف اُردو زبان میں

# آسان دُعائیں

**مکتبہ ابن کثیر**

GOLD TOUCH

225, 45 Bellasis Road, (J.B.B. Marg)
Shop No. 7, Nagpada, Mumbai-400008




## صرف اُردو زبان میں آسان دُعائیں

انتخاب و ترتیب

حضرت مولانا محمد یونس صاحب پالنپوری


ناشر

**مکتبہ ابن کثیر**

**Gold Touch**

225, 45, Bellasis Road (J.B.B. Marg)
Shop No. 7, Nagpada, Mumbai-400008
Tel.: 23003410, 23013884, Mobile: 9892134364
**Abdul Aziz,** Mobile: 9820861693
**Khalid,** Mobile: 9867861530
**Huzefa,** Mobile: 9867861533

- ہر دُعا یقین اور استحضار کے ساتھ پڑھیں۔
- دُعاؤں کا فائدہ فرائض کے اہتمام پر موقوف ہے۔کوئی بھی نفل عمل فرائض کا بدل نہیں ہوسکتا۔اس لئے تمام فرائض کا اہتمام نہایت ضروری ہے۔
- ہر دُعا کو ایک مرتبہ پڑھیں۔

**نوٹ**:- جو اللہ کا بندہ اس کتاب کو طبع کرانا چاہے یا کسی زبان میں اس کا ترجمہ کرنا چاہے تو مرتب کی جانب سے بغیر گھٹائے بڑھائے اس کو شائع کرنے کی مکمل اجازت ہے۔



# عرضِ مرتب

جو لوگ عربی الفاظ میں مسنون دُعائیں نہ پڑھ سکتے ہوں، ایسے لوگوں کے لئے مسنون دُعاؤں کا ترجمہ پڑھ کر دُعا مانگنا یقیناً اللہ تعالیٰ کے قرب کا سبب ہوگا اور ان کو ان شاء اللہ اجر وثواب ضرور ملے گا۔اس لئے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے حکم ''اُدْعُوْنِیْ'' (یعنی مجھ سے مانگو) پر عمل کر رہے ہیں، نیز حدیث ''اَلدُّعَاءُ هُوَ الْعِبَادَةُ'' (دُعا ہی بڑی عبادت ہے) پر بھی عمل کر رہے ہیں اور دُعا کا مضمون رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہونے کی وجہ سے جامع بھی ہے اور بے ادبی سے پاک بھی ہے۔ اس لئے جو لوگ عربی پڑھ سکتے ہوں، لیکن معنی نہ جانتے ہوں ان کو بھی ترجمہ کبھی کبھی ضرور پڑھ لینا چاہئے تاکہ ان کو معلوم ہو جاوے کہ وہ کیا مانگ رہے ہیں پھر یہ دُعا حقیقی دُعا مانگنا بنے گی۔

واللہ اعلم بالصواب

محمد یونس پالنپوری

(۱) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌo اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌo

(۲) لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَo

(۳) الٓمّٓo اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَيُّوْمُo

(۴) وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَیِّ الْقَيُّوْمِo

(۵) يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ط

(۶) يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ط

(۷) يَا حَیُّ يَا قَيُّوْمُ ط

(۸) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَدْعُوْكَ اللّٰهَ وَاَدْعُوْكَ الرَّحْمٰنَ وَاَدْعُوْكَ الْبَرَّ الرَّحِيْمَ وَاَدْعُوْكَ بِاَسْمَآءِكَ الْحُسْنٰى كُلِّهَا مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ اَنْ تَغْفِرَلِیْ وَتَرْحَمَنِیْ ط



(۹) سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَلِیِّ الْاَعْلَى الْوَهَّابِ ط

(۱۰) رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِo

(۱۱) يَآ أَوَّلَ الْاَوَّلِيْنَ وَ يَآ اٰخِرَ الْاٰخِرِيْنَ وَيَا ذَا الْقُوَّةِ الْمَتِيْنَ وَ يَا رَاحِمَ الْمَسَاكِيْنِ وَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ. ط

(۱۲) لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ط

(۱۳) حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُo

(۱۴) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ ضَعِيْفٌ فَقَوِّ فِیْ رِضَاكَ ضُعْفِیْ وَخُذْ اِلَى الْخَيْرِ بِنَاصِيَتِیْ وَاجْعَلِ الْاِسْلَامَ مُنْتَهٰى رِضَآئِیْ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ ضَعِيْفٌ فَقَوِّنِیْ وَاِنِّیْ ذَلِيْلٌ فَاَعِزَّنِیْ وَاِنِّیْ فَقِيْرٌ فَاَغْنِنِیْ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ط

(۱۵) اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ

وَالشَّھَادَۃِ اَنْتَ تَحْکُمُ بَیْنَ عِبَادِکَ فِیْمَا کَانُوْا فِیْہِ یَخْتَلِفُوْنَ ط

(۱۶) اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ کَمَآ اَنْتَ اَھْلُہٗ فَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَآ اَنْتَ اَھْلُہٗ وَافْعَلْ بِنَا مَآ اَنْتَ اَھْلُہٗ فَاِنَّکَ اَھْلُ التَّقْوٰی وَاَھْلُ الْمَغْفِرَۃِ ط

(۱۷) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ وَعَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ ط

(۱) اے اللہ ہمارے گناہوں کو معاف فرما۔

(۲) اے اللہ ہمارے گناہوں کو نیکیوں سے بدل دے۔

(۳) اے اللہ آپ نے اگر ہمارا نام سعیدوں اور نیک بختوں میں لکھا ہو تو اُنہی میں لکھے رکھیو اور اگر آپ نے ہمارا نام شقیوں اور بد بختوں میں لکھا ہو تو ہمارا نام اُن کی فہرست سے مٹا دیجیو اور نیک لوگوں کی فہرست میں لکھ دیجیو اس لئے کہ لکھنا بھی تیرا کام ہے اور مٹانا بھی تیرا کام ہے۔



اور لوح و قلم بھی تیرے پاس ہیں۔

(۴) اے اللہ وہ چیزیں جن کے لینے کا ہم ارادہ کرتے ہیں مگر آپ ہمیں دینا نہیں چاہتے تو اُن کی محبت ہمارے دلوں سے نکال دے اور اس کا خیال بھی نکال دے اور اس گلی میں آنا جانا بھی ختم فرما دے اور اے اللہ وہ چیزیں جن کے لینے کا ہم ارادہ نہیں کرتے مگر آپ ہمیں دینا چاہتے ہیں اُن کی محبت ہمارے دلوں میں ڈال دے اور اس گلی میں آنا جانا ہمارے لئے آسان فرما دے اور اس میں ہمارے لئے خیر مقدر فرما۔

(۵) اے اللہ قرآن تیرا دسترخوان ہے۔ تیرے دسترخوان سے فائدہ اُٹھانے کی توفیق نصیب فرما دے۔

(۶) اے اللہ ہمیں وہ کام کرنے کی توفیق دے جس سے تیرے دین کو فائدہ پہنچے۔

(۷) اے اللہ ہمیں وہ تجارت کرنے کی توفیق دے جس سے

تیرے دین کو فائدہ پہنچے۔

(۸) اے اللہ اُمت کی اجتماعی اور انفرادی پریشانیوں کو دور فرما۔

(۹) اے اللہ ہر فردِ اُمت کو دین کا داعی بنادے۔

(۱۰) اے اللہ اُمت کے مردوں اور عورتوں کے لئے حلال بستروں کا انتظام فرما۔

(۱۱) اے اللہ اُمت کے مردوں اور عورتوں کی حرام بستروں سے حفاظت فرما۔

(۱۲) اے اللہ ہماری اور ہماری اولادوں کی جڑوں میں حلال روزی داخل فرما۔

(۱۳) اے اللہ ہماری اور ہماری اولادوں کی جڑوں کی حرام اور مشتبہ روزی سے حفاظت فرما۔

(۱۴) اے اللہ اچانک کی خیر عطا فرما اور اچانک کے شر سے ہماری حفاظت فرما۔



(۱۵) اے اللہ ہواؤں کے ساتھ جو خیر آتی ہے وہ ہمارے لئے مقدر فرما اور ہواؤں کے ساتھ جو شر آتا ہے اس شر سے ہماری حفاظت فرما۔

(۱۶) اے اللہ کسی فاسق و فاجر کا احسان ہم پر نہ رکھنا۔

(۱۷) اے اللہ امن کی چادروں کو اپنے بندوں پر پھیلا دے۔

(۱۸) اے اللہ تیری سخاوت کی کہانیاں مشہور ہیں ہمارے اوپر کرم فرما۔

(۱۹) اے اللہ نفس و شیطان کا چھٹ بھیّا بننے سے ہمیں بچا لے۔

(۲۰) اے اللہ تیرے خزانہ میں جتنا تیرا رحم ہے وہ سارا کا سارا مسلمان مردوں اور عورتوں پر برسا دے۔

(۲۱) اے اللہ تیرے خزانہ میں جتنا تیرا قہر و عذاب ہے ایسے لوگوں پر برسا دے جن کے دلوں پر تو نے گمراہی کی مہر لگا دی ہے۔

(۲۲) اے اللہ ہمیں مانگنا نہیں آتا مگر تجھے دینا تو آتا ہے اپنے کرم سے تو ہمیں عطا فرما۔

(۲۳) اے اللہ تو ہی مربی حقیقی ہے، تو ہماری بہترین تربیت فرما۔

(۲۴) اے اللہ اپنے عذاب کے کوڑے سے ہماری حفاظت فرما۔

(۲۵) اے اللہ ہم نے اپنی زندگی کو گناہوں میں ڈبو دیا ہے کسی جگہ سفید نقطہ نہیں ہے تو ہم کو معاف فرما دے۔

(۲۶) اے اللہ اگر فضل کرے تو چھٹیاں اور اگر عدل کریں تو لٹیاں تو ہم پر فضل کا معاملہ فرما۔

(۲۷) اے اللہ تو جسے قریب کر دے اُسے کوئی دور نہیں کر سکتا اور تو جسے دور کر دے اُسے کوئی قریب نہیں کر سکتا تو ہمیں اپنی رحمت سے قریب کر دے۔

(۲۸) اے اللہ تو جسے ہدایت دے دے اسے کوئی گمراہ نہیں کر



سکتا اور تو جسے گمراہ کر دے اُسے کوئی ہدایت نہیں دے سکتا۔ اے اللہ تو ہمیں ہدایت عطا فرما۔

(۲۹) اے اللہ تیری رحمت تک پہنچنے کے لئے ہمیں بہت واسطوں کی ضرورت ہے مگر تیری رحمت کو ہم تک پہنچنے کے لئے کسی واسطہ کی ضرورت نہیں ہے اے اللہ اپنی رحمت کی چادر میں ہمیں ڈھانپ لے۔

(۳۰) اے اللہ ہمارا دین سنوار دے جس میں ہمارے ہر کام کی حفاظت ہے۔

(۳۱) اے اللہ ہمیں مایوس نہ کر تیرا اکرم مشہور ہے۔

(۳۲) اے اللہ اس اُمت کو خوشی کے دن اور خوشی کی راتیں دکھا دے۔

(۳۳) اے اللہ ساری مخلوق تیرا کنبہ ہے اپنے کنبہ پر کرم و رحم فرما۔

(۳۴) اے اللہ جس طریقہ سے آپ نے ہماری پیشانیوں کی

حفاظت کی ہے کہ ہماری پیشانیاں تیرے علاوہ کسی کے سامنے ماتھا نہیں ٹیکتیں، اسی طریقہ سے ہمارے بدن کے ایک ایک حصہ کی حفاظت فرما۔

(۳۵) اے اللہ تیرے حقوق ہم نے ضائع کیے ہیں اور تیرے بندے اور بندیوں کے حقوق ہم نے ضائع کیے ہیں۔

اے اللہ اپنے حقوق تو معاف فرما دے اور تیرے بندے اور بندیوں کے حقوق ادا کرنے کی تو ہمیں توفیق عطا فرما اور اگر کمزوری کی وجہ سے یا کاہلی کی وجہ سے یا غفلت کی وجہ سے تیرے بندے اور بندیوں کے حقوق ہم ادا نہ کرسکیں تو تو ہماری طرف سے ادا فرما دے اور ہمیں ان حقوق سے بری فرما دے۔

(۳۶) اے اللہ ہمارا کھویا ہوا دین ہمیں واپس دے دے۔

(۳۷) اے اللہ ہماری کھوئی ہوئی عزتیں ہمیں واپس دے دے۔



(۳۸) اے اللہ ہمارا کھویا ہوا دعوت کا کام ہمیں واپس دے دے۔

(۳۹) اے اللہ جناتوں کی ہدایت کے فیصلے فرما۔

(۴۰) اے اللہ اقوام عالم کی ہدایت کے فیصلے فرما۔

(۴۱) اے اللہ ہماری گردنوں کو ہر ذمہ داری سے آزاد فرما۔

(۴۲) اے اللہ ہم کو اعلیٰ مجلس والوں میں شامل فرما۔

(۴۳) اے اللہ مسلمانوں کی صلاحیتوں کو دین پر لگا دے۔

(۴۴) اے اللہ اس اُمت کو باطل کے نرغوں سے نجات دے۔

(۴۵) اے اللہ موت کے بعد کی ہلاکتوں سے ہماری حفاظت فرما۔

(۴۶) اے اللہ ہمارے اقدام اور اقلام کو قبول فرما۔

(۴۷) اے پہاڑوں کے وزنوں کو جاننے والے۔

(۴۸) اے سمندروں کے پیمانوں کو جاننے والے۔

(۴۹) اے ہواؤں کے رخوں کو متعین کرنے والے۔

(۵۰) اے کوّے کے بچے کو اس کے گھونسلے میں روزی پہنچانے والے۔

(۵۱) اے ٹوٹی ہوئی ہڈی کو جوڑنے والے۔

(۵۲) اے دلوں کے خیالات کو پڑھنے والے۔

(۵۳) اے بارش کے قطروں کی تعداد کو جاننے والے۔

(۵۴) اے درختوں کے پتوں کی تعداد کو جاننے والے۔

(۵۵) اے وہ پاک ذات کہ رات کا اندھیرا بھی تیری تعریف بیان کرتا ہے۔

(۵۶) اے وہ پاک ذات کہ دن کا اجالا بھی تیری تسبیح بیان کرتا ہے۔

(۵۷) اے وہ پاک ذات کہ چاند، سورج اور ستارے بھی تیری تعریف بیان کرتے ہیں۔



(۵۸) اے وہ پاک ذات کہ چیونٹیاں بھی تیری تعریف بیان کرتی ہیں۔

(۵۹) اے وہ پاک ذات کہ سمندروں کی تہہ میں آپ نے جو مخلوق پیدا کی ہے وہ بھی تیری تسبیح بیان کرتی ہے۔

(٦۰) اے وہ پاک ذات کہ وادیوں اور گھاٹیوں میں جو ذرّات ہیں وہ بھی تیری تعریف بیان کرتے ہیں۔

(٦۱) اے وہ پاک ذات کہ آپ کے ملک میں آپ کا کوئی شریک نہیں۔

(٦۲) اے وہ پاک ذات کہ آپ کو کسی کا دروازہ کھٹکھٹانے کی ضرورت نہیں ہے۔

(٦۳) اے سب کی دُعاؤں کو سننے والے۔

(٦۴) آپ سب سے پہلے ہیں، آپ سے پہلے کوئی چیز نہیں۔

(٦۵) آپ سب سے آخر ہیں آپ کے بعد کوئی چیز نہیں ہے۔

(٦٦) آپ دلائل کے اعتبار سے اتنے ظاہر ہیں کہ آپ سے زیادہ ظاہر کوئی چیز نہیں۔

(٦٧) آپ اپنی ذات کے اعتبار سے اتنے چھپے ہوئے ہیں کہ آپ سے زیادہ کوئی چیز چھپی ہوئی نہیں ہے۔

(٦٨) اے اللہ ہم کو تقویٰ کا توشہ عطا فرما۔

(٦٩) اے اللہ ہمارے دلوں کو بغض وعناد اور کدورتوں کے غبار سے دھودے۔

(٧٠) اے اللہ ہنسی مذاق میں بھی جو گناہ کیئے ہوں اُنہیں معاف فرمادے۔

(٧١) اے اللہ جو مرد وعورت ناجائز عشق میں مبتلا ہوا سے اس رذیلے کام سے نجات دے۔

(٧٢) اے دلوں کو پلٹنے والے ہمارے دلوں کو دین پر جما دے۔

(٧٣) اے اللہ ہم سب کوتو صحیح سمجھ عطا فرما۔



(٧٤) اے اللہ ہماری صورت تو نے اچھی بنائی ہماری سیرت بھی اچھی بنادے۔

(٧٥) اے اللہ ہماری تحریر وتقریر کو قبول فرما۔

(٧٦) اے اللہ ہمارے آپس کے تعلقات کو خوشگوار بنادے۔

(٧٧) اے اللہ ہم کو پاکیزہ روزی دے اور پاکیزہ چیزوں میں استعمال فرما۔

(٧٨) اے اللہ ہر خیر کو ہماری طرف متوجہ فرما۔

(٧٩) اے اللہ ہماری زندگی کا بہترین دن وہ دن ہو جس دن تیری ملاقات ہو۔

(٨٠) اے اللہ ہمارے گناہ تجھے کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتے اور اگر تو ہمیں معاف کردے گا تو تیرے دریائے مغفرت میں سے کمی واقع نہیں ہوگی تو ہم کو معاف فرمادے۔

(٨١) اے اللہ ہم تو تیرے فضل کے عادی ہو چکے ہیں اب ہم

کسی امتحان کے لائق نہیں ہیں، بغیر امتحان کے ہمارے بیڑوں کو پار فرمادے۔

(۸۲) اے اللہ بڑھاپے کے وقت میں ہماری روزی کو وسیع فرمادے۔

(۸۳) اے اللہ ہمارے دلوں کو اپنی اطاعت کی طرف متوجہ کردے۔

(۸۴) اے اللہ جن کے لڑکے لڑکیاں غیر شادی شدہ ہوان کے رشتوں کا بہترین انتظام فرما۔

(۸۵) اے اللہ ہم جیسا گناہ گار تیری زمینوں نے نہیں دیکھا اور تیرے آسمانوں نے نہیں دیکھا اور تیرے فرشتوں نے نہیں دیکھا اور ہم نے تجھ جیسا کریم آقا نہیں دیکھا کہ ہم گناہ کرتے رہے تو ہمیں روزی دیتا رہا، ہم گناہ کرتے رہے تو ہمیں صحت دیتا رہا، جہاں اتنا کرم فرمایا ہے ایک کرم اور فرما دے ہم سب کے لئے جنت



الفردوس کا فیصلہ فرمادے۔

(۸۶) اے اللہ حق کو کہنے کی اور حق کو سننے کی اور حق کو لے کر عالم میں پھرنے کی تو ہم کو توفیق عطا فرما۔

(۸۷) اے اللہ ہمارے جوانوں کی جوانیوں کو پاکیزہ کردے۔

(۸۸) اے اللہ جس وقت میں جو کام کرنے سے تو خوش ہوتا ہے اس کے کرنے کی توفیق عطا فرما اور جس وقت میں جو کام کرنے سے تو ناراض ہوتا ہے اس سے تو ہمیں بچا لے۔

(۸۹) اے اللہ جب ہم تیرے پاس آئیں ہمارے ہنسنے سے پہلے آپ ہنس کر ملاقات کر رہے ہوں تو اس کی غیب سے شکلیں اور صورتیں پیدا فرما۔

(۹۰) اے اللہ قرآن کا نور ہمیں عطا فرما۔

(۹۱) اے اللہ تو اپنے نیک و بھلے بندوں کو جو دیا کرتا ہے وہ ہمیں عطا فرما۔

(۹۲) اے اللہ اس مجمع میں جو پریشان حال ہوں ان کی پریشانیوں کو تیرے علاوہ کوئی نہیں جانتا اور یہ کہنا بھی نہیں چاہتے، عافیت سے ان کی پریشانیوں کو دور فرما۔

(۹۳) اے اللہ ہر فردِ اُمت کو سنت والی زندگی پر قائم فرما۔

(۹۴) اے اللہ ہیرا پھیری والی زندگی سے ہماری حفاظت فرما۔

(۹۵) اے اللہ ہمارے اس مجمع میں جو تماشائی بن کے آیا ہوا سے بھی قبول فرما۔

(۹۶) اے اللہ ہمارے دل کی کھڑکیوں کو کھول دے۔

(۹۷) اے اللہ ہمارے دین کے سورج کو عروج عطا فرما۔

(۹۸) اے اللہ سارے دروازے بند ہو چکے ہیں صرف آپ کا دروازہ کھلا ہوا ہے، ہم پر رحم فرما، کرم فرما۔

(۹۹) اے اللہ اس مجمع میں سفید بال والے بوڑھے بھی ہیں



اور نوجوان عبادت گزار بھی ہیں اور بچے بھی ہیں جن کے سینوں میں تیرا قرآن محفوظ ہے اگر یہی مجمع اس علاقہ کے کسی کریم کے دروازے پر چلا جائے اور صرف ایک روپے کی بھیک مانگے، اس کریم کے لئے روپیہ دینا جتنا آسان ہے اس سے زیادہ تیرے لئے ہدایت کا دینا آسان ہے، اے اللہ ہماری جھولیوں کو ہدایت سے بھر دے۔

(۱۰۰) اے اللہ جتنے مسلمان جیلوں میں محبوس ہیں ان کی رہائی کے فیصلے فرما۔

(۱۰۱) اے اللہ ہماری کھوٹی پونجی کو قبول فرما۔

(۱۰۲) اے اللہ ہمیں وہ بدبخت انسان نہ بنا رمضان گزر جائے اور ہماری مغفرت نہ ہو۔

(۱۰۳) اے اللہ ہمارے ماں باپ کی مغفرت فرما۔

(۱۰۴) اے اللہ جتنے مسلمان مرد و عورتیں اسلام کی حالت میں

دنیا سے رخصت ہوئے ہیں، ان کی قبروں کو نور سے منور فرما دے، ان کو غریق رحمت فرما دے، ان کی ہڈی ہڈی کو جنت نصیب فرما، ان کو کروٹ کروٹ آرام نصیب فرما۔

(۱۰۵) اے اللہ آپ کے وہ مبارک آٹھ نام جو آپ نے سورج پر لکھے ہیں اور آپ کے وہ مبارک نام جو آپ نے لوح محفوظ پر لکھے ہیں اور آپ کے وہ مبارک نام جو آپ نے بیت معمور پر لکھے ہیں، اور آپ کے وہ مبارک نام جو آپ نے عرش و کرسی پر لکھے ہیں اور آپ کے وہ اسمائے حسنٰی جو آپ نے تورات میں نازل کئے اور آپ کے وہ اسمائے حسنٰی جو آپ نے انجیل میں نازل کئے اور آپ کے وہ اسمائے حسنٰی جو آپ نے زبور میں نازل کئے اور آپ کے وہ اسمائے حسنٰی جو آپ نے صحف ابراہیم علیہ السلام و موسیٰ علیہ السلام میں نازل کئے اور آپ کے وہ



اسمائے حسنٰی جو آپ نے قرآن میں نازل کئے اور آپ کے وہ اسمائے حسنٰی جو ہمارے نبی ﷺ نے ہمیں بتائے اور آپ کے وہ اسمائے حسنٰی جو آپ نے پہاڑوں پر لکھے ہیں اور آپ کا وہ ایک مبارک نام جس سے تو نے اپنے عرش کو مزین کیا ہے۔ اے اللہ تیرے سارے مبارک ناموں کے طفیل سے دُعا کرتے ہیں اس اُمت کی اجتماعی اور انفرادی پریشانیوں کو دور فرما۔

(۱۰۶) اے خوبصورت پردے والے، اے خوبصورت چادر والے، ہمارے عیبوں پر پردہ ڈال دے۔

(۱۰۷) اے اللہ تو نے اپنے کرم سے اپنا گھر دکھایا اور اپنے کرم سے اپنے نبی کا گھر دکھایا، اسی کرم سے اپنا چہرہ بھی دکھا دے۔

(۱۰۸) اے اللہ ہمارے دل کی تختیوں کو نورانی بنا دے۔

(۱۰۹) اے اللہ ہمارے دل کی محرابوں میں اپنی معرفت کا نور

کوٹ کوٹ کر بھر دے۔

(۱۱۰) اے اللہ ہماری آنکھوں میں اپنے عشق کا سرمہ لگا دے۔

(۱۱۱) اے اللہ ہمیں مانگنا نہیں آتا مگر تجھے دینا تو آتا ہے۔ اپنے کرم سے ہمیں عطا فرما۔

(۱۱۲) اے اللہ لوگ مرنے کے بعد غسل دیں گے اس غسل سے پہلے غسل توبہ کی توفیق دے۔

(۱۱۳) اے اللہ لوگ ہمیں کفن کا لباس پہنائیں گے اس سے پہلے تقوے کا لباس ہم کو پہنا دے۔

(۱۱۴) اے اللہ ہماری سیئات کو حسنات سے مبدّل فرما دے۔

(۱۱۵) اے اللہ ایمان کی حقیقت ہمارے دلوں میں راسخ فرما دے۔

(۱۱۶) اے اللہ اپنے رضا والے کاموں پر ثابت قدم فرما۔

(۱۱۷) اے اللہ اُمت کے تمام طبقات کو دعوت پر مجتمع فرما



دے۔

(۱۱۸) اے اللہ اُمت کی صلاحیتوں کو دین کے لئے قبول فرما۔

(۱۱۹) اے اللہ ہماری جماعتوں کی نقل و حرکت کو قبول فرما۔

(۱۲۰) اے اللہ ہم سب کی اور پوری اُمت کی بہترین تربیت فرما۔

(۱۲۱) اے اللہ مراشد امور الہام فرما۔

(۱۲۲) اے اللہ مہمات اُمور پر ہماری اعانت فرما۔

(۱۲۳ اے اللہ ظاہری اور باطنی قوتیں عطا فرما۔

(۱۲۴) اے اللہ بیماروں کو شفا عطا فرما۔

(۱۲۵) اے اللہ اُمت کے اعمال کی ایمان کی اخلاق کی، معاشرے کی اور جان و مال کی حفاظت فرما۔

(۱۲۶) اے اللہ تیری مغفرت ہمارے گناہوں سے زیادہ وسعت والی ہے اور ہمیں اپنے عمل سے زیادہ تیری

رحمت کی اُمید ہے، ہمارے سارے گناہوں کو معاف
فرما۔

(۱۲۷) اے اللہ ہماری اور تمام مؤمن مردوں اور مومن عورتوں
کی اور تمام مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کی
مغفرت فرمادے۔

(۱۲۸) اے اللہ آپ ہی نے ہمیں پیدا کیا اور آپ ہی ہمیں
ہدایت دینے والے ہیں اور آپ ہی ہمیں کھلاتے ہیں
اور آپ ہی ہمیں پلاتے ہیں اور آپ ہی ہمیں ماریں
گے اور آپ ہی ہمیں زندہ کریں گے، مولیٰ ہماری ساری
حاجتوں کا تکفل فرما۔

(۱۲۹) اے اللہ ہم آپ کی پناہ مانگتے ہیں فکر و رنج سے، اور ہم
آپ کی پناہ مانگتے ہیں کم ہمتی اور سستی سے اور ہم آپ
کی پناہ مانگتے ہیں بزدلی اور بخیلی سے، اور ہم آپ کی پناہ
مانگتے ہیں، قرض کے بوجھ اور لوگوں کے دبانے سے۔



(۱۳۰) اے اللہ ہم آپ سے عافیت مانگتے ہیں دنیا اور آخرت
میں، اے اللہ ہم آپ سے معافی اور سلامتی مانگتے ہیں،
ہمارے دین میں اور ہماری دنیا میں اور ہمارے گھر
والوں میں اور ہمارے مال میں۔

(۱۳۱) اے اللہ ڈھانپ لے ہمارے عیب، اور خوف کی
چیزوں سے ہمیں بے فکر کردے۔

(۱۳۲) اے اللہ میری حفاظت کر میرے آگے سے اور میرے
پیچھے سے اور میرے دائیں سے اور میرے بائیں سے
اور میرے اوپر سے اور میں آپ کی عظمت کی پناہ لیتا
ہوں اس سے کہ ہلاک کیا جاؤں میرے نیچے سے۔

(۱۳۳ اے اللہ آپ ہی ہمارے پالنہار ہیں، آپ کے سوا کوئی
عبادت کے لائق نہیں ہے، آپ ہی نے مجھے پیدا کیا
اور ہم آپ کے حقیقی غلام ہیں اور جہاں تک ہمارے
بس میں ہے ہم آپ سے کیے ہوئے عہد اور وعدے پر

قائم ہیں، آپ کی پناہ چاہتے ہیں، ان تمام برے کاموں کے وبال سے جو ہم نے کیئے ہیں۔ ہم آپ کے سامنے آپ کی اُن نعمتوں کا اقرار کرتے ہیں، جو ہم پر ہیں اور ہمیں اعتراف ہے اپنے گناہوں کا، اس لئے ہمارے گناہوں کو معاف کر دیجئے، کیونکہ آپ کے سوا کوئی گناہوں کو نہیں بخشتا۔

(۱۳۴) اے اللہ ہمارے بدن کو درست رکھئے۔

(۱۳۵) اے اللہ ہمارے کان عافیت سے رکھئے۔

(۱۳۶) اے اللہ ہماری آنکھ عافیت سے رکھئے، آپ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے۔

(۱۳۷) اے اللہ ہم کفر اور محتاجگی سے آپ کی پناہ مانگتے ہیں، اور قبر کے عذاب سے ہم آپ کی پناہ مانگتے ہیں، آپ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے۔

(۱۳۸) اے ہمیشہ زندہ رہنے والے، اے مخلوقات کو قائم رکھنے



والے، ہم آپ سے آپ کی رحمت ہی کے ذریعہ مدد طلب کرتے ہیں، آپ ہمارے تمام احوال درست فرما دیجئے اور ہمیں ایک بار آنکھ جھپکنے کے برابر ہمارے نفس کے حوالے نہ فرمایئے۔

(۱۳۹) اے اللہ رات کے اندھیرے میں گناہ کیئے، دن کے اُجالے میں کیئے، جان کر کیئے، انجانے میں کیئے، صغیرہ کبیرہ تمام گناہوں کو معاف فرما۔

(۱۴۰) اے اللہ زمین کے جس حصے پر گناہ ہوئے زمین کو بھلا دے اور فرشتوں کو بھی بھلا دے اور رجسٹر میں سے بھی مٹا دے۔

(۱۴۱) اے اللہ اپنی رضامندی والی زندگی ہمیں عطا فرما۔

(۱۴۲) اے اللہ اپنی ناراضگی والی زندگی سے ہماری حفاظت فرما۔

(۱۴۳) اے اللہ تقوی اور طہارت والی زندگی عطا فرما۔

(۱۴۴) اے اللہ ہمارے خیالات کو پاکیزہ فرما۔

(۱۴۵) اے اللہ دونوں جہاں کی عزتوں کا فیصلہ فرما۔

(۱۴۶) اے اللہ دونوں جہاں کی ذلت و رسوائی سے ہماری حفاظت فرما۔

(۱۴۷) اے اللہ نفع دینے والا علم عطا فرما۔

(۱۴۸) اے اللہ گمراہ کرنے والے علم سے ہماری حفاظت فرما۔

(۱۴۹) اے اللہ جنت میں اپنے نبی ﷺ کا پڑوس عطا فرما۔

(۱۵۰) اے اللہ مسلمانوں کے دلوں کو اپنے دین کے لئے نرم فرمادے۔

(۱۵۱) اے اللہ ہمیں ایمان پر ثابت قدم فرما۔

(۱۵۲) اے اللہ ایمان پر ہمارا خاتمہ فرما۔

(۱۵۳) اے اللہ ہمارے دلوں میں ایمان کی چادروں کو پھیلادے۔



(۱۵۴) اے اللہ تمام اُمور میں ہمارے انجام کو خیر فرما۔

(۱۵۵) اے اللہ ہمیں دین کی محنت کے لئے قبول فرما۔

(۱۵۶) اے اللہ ہمیں دُعا مانگنے کی توفیق عطا فرما۔

(۱۵۷) اے اللہ ہمارے گھروں میں نورانی اعمال زندہ فرما۔

(۱۵۸) اے اللہ ہمارے مزاجوں کو دینی مزاج بنادے۔

(۱۵۹) اے اللہ اپنے شکرگزار بندوں میں داخل فرمادے۔

(۱۶۰) اے اللہ بے اولادوں کو اولاد عطا فرما۔

(۱۶۱) اے اللہ تیرا نام سلام ہے، سلامتی تیرے یہاں سے چلتی ہے، ہم تجھ سے اس اُمت کی سلامتی کا سوال کرتے ہیں، اس اُمت کو ظالموں کے حوالے نہ فرما۔

(۱۶۲) اے اللہ دونوں جہاں کی عافیت اور بھلائی مقدّر فرما۔

(۱۶۳) اے اللہ بے دینی کی نفرت دلوں میں پیدا فرما کر بے دینی کو ختم فرما۔

(۱۶۴) اے اللہ اقوامِ عالم کو دین سے سرفراز فرما۔

(۱۶۵) اے اللہ دونوں جہاں کی حاجتوں کو پورا فرما۔

(۱۶۶) اے اللہ اپنے حکموں والی زندگی گزارنے کی توفیق دے۔

(۱۶۷) اے اللہ سنت والی زندگی عطا فرما۔

(۱۶۸) اے اللہ جہاں جہاں تیری ہوائیں پہنچتی ہیں وہاں دین کی ہوائیں پہنچا دے۔

(۱۶۹) اے اللہ سورج کی روشنی جہاں جہاں پہنچتی ہے وہاں اپنے دین کی روشنی پہنچا دے۔

(۱۷۰) اے اللہ اپنی خصوصی عنایت ہماری طرف متوجہ فرما۔

(۱۷۱) اے اللہ حبِّ جاہ اور حبّ مال سے ہماری حفاظت فرما۔

(۱۷۲) اے اللہ قرآن کی محبت اور اپنی محبت عطا فرما۔

(۱۷۳) اے اللہ ہمارے دل اور نگاہ کو مسلمان بنا دے۔

(۱۷۴) اے اللہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے جتنی خیر کی دُعائیں



مانگی ہیں ان میں ہمارا حصہ شامل فرما اور جن شرور سے پناہ چاہی ہے ان شرور سے ہم کو پناہ نصیب فرما۔

(۱۷۵) اے اللہ اس امت کی شام کو صبح سے بدل دے۔

(۱۷۶) اے اللہ تقوی ہمارا توشہ بنا دے۔

(۱۷۷) اے اللہ تیرے دربار میں ارمانوں کی دنیا لے کر آئے ہیں ہمارے جائز ارمانوں کے سورج کو عروج نصیب فرما۔

(۱۷۸) اے اللہ ہماری صدا اور نداء کو قبول فرما۔

(۱۷۹) اے اللہ دونوں چوکھٹوں کا نور ہمیں نصیب فرما۔

(۱۸۰) اے اللہ اس اُمت کو بربادیوں کے میلوں سے بچا دے۔

(۱۸۱) اے اللہ ہم نے خواہشات کے میدان میں بہت گھوڑے دوڑائے ہیں ہم کو معاف فرما دے۔

(۱۸۲) اے اللہ اطاعت کے میدان میں گھوڑے دوڑانے والا بنا دے۔

(۱۸۳) اے اللہ ہماری فجر کی نمازیوں کی تعداد جمعہ کے نمازیوں کی تعداد کے برابر کردے۔

(۱۸۴) اے اللہ تقدیر کی برائی سے بچالے۔

(۱۸۵) اے اللہ ساری دنیا کو سکون کا سانس دلادے۔

(۱۸۶) اے اللہ ہماری ایمان کی لہروں کو حرکت دے دے۔

(۱۸۷) اے اللہ ہمارا کھویا ہوا دین ہمیں واپس دے دے۔

(۱۸۸) اے اللہ ہمارے دلوں میں عشق مجازی کے خیمے لگے ہوئے ہیں، ان خیموں کو اُکھاڑ کر پھینک دے۔

(۱۸۹) اے اللہ مسلمان بہو بیٹیوں کو سکھی سنسار عطا فرما۔

(۱۹۰) اے اللہ خاموش فتنوں سے اُمت کی حفاظت فرما۔

(۱۹۱) اے اللہ ہماری آنکھوں کو پاکیزہ بنادے۔

(۱۹۲) اے اللہ تجھ سے مانگنے کی لذت عطا فرما۔

(۱۹۳) اے اللہ ہمارے خیالات کو پاکیزہ بنادے۔



(۱۹۴) اے اللہ دنیا کی گہرائیوں میں تیرنے سے بچالے۔

(۱۹۵) اے اللہ علم و تقویٰ کی گہرائیوں میں تیرنے والا بنا دے۔

(۱۹۶) اے اللہ ہم کو حلال مال و منال عطا فرما۔

(۱۹۷) اے اللہ ہم تو خاندانی فقیر ہیں ہماری مدد فرما۔

(۱۹۸) اے اللہ قلب سلیم عطا فرما۔

(۱۹۹) اے اللہ عشق اور فسق سے بچالے۔

(۲۰۰) اے اللہ ہمارا دین سنوار دے، جس سے ہمارے ہر کام کی حفاظت ہو۔

(۲۰۱) اے اللہ بری موت سے ہم سب کی حفاظت فرما۔

(۲۰۲) اے اللہ باہی جاہی گناہوں سے بچالے۔

(۲۰۳) اے اللہ ہماری عمر کا سب سے بہترین حصہ وہ بنا جو اس کا اخیر ہو اور ہمارا سب سے بہترین عمل وہ بنا جو خاتمہ

والا ہو اور ہمارا سب سے بہترین دن وہ بنا جو تیری
ملاقات کا دن ہو۔

(۲۰۴) اے اللہ ہمارے گناہ تیرا کوئی نقصان نہیں کر سکتے اور
اگر آپ ہم پر رحم فرما دیں تو تیرے خزانوں میں کوئی کمی
نہیں آئے گی۔

(۲۰۵) اے اللہ ہمارے آپس کے تعلقات کو خوش گوار بنا دے
اور ہمیں اسلام کے رستے دکھا۔

(۲۰۶) اے اللہ اب تک تو جتنے اپنے نیک بندوں کا خلیفہ بنا
ہے ان سب سے زیادہ اچھی طرح ہمارے اہل وعیال کا
خلیفہ بن جا۔

(۲۰۷) اے اللہ ہمارے دلوں کو اپنی اطاعت کی طرف متوجہ فرما۔

(۲۰۸) اے اللہ میں تجھے اللہ کہہ کر پکارتا ہوں، تجھے رحمان کہہ
کر پکارتا ہوں، تجھے نیکوکار رحیم کہہ کر پکارتا ہوں، اور
تجھے تیرے ان تمام اچھے ناموں سے پکارتا ہوں، جن کو



میں جانتا ہوں اور جن کو نہیں جانتا ہوں اور یہ سوال کرتا
ہوں کہ تو میری مغفرت فرما دے اور مجھ پر رحم فرما دے۔

(۲۰۹) اے اللہ میرے گناہ معاف فرما اور میرے اخلاق وسیع
فرما اور میری کمائی کو پاک فرما اور جو روزی تو نے مجھے
عطا فرمائی ہے، اس پر مجھے قناعت نصیب فرما اور جو چیز
تو مجھ سے ہٹا لے اس کی طلب مجھ میں باقی نہ رہنے
دے۔

(۲۱۰) پاک ہے وہ اللہ جس کا عرش آسمان میں ہے۔ پاک
ہے وہ اللہ جس کا فرش زمین میں ہے۔ پاک ہے وہ
جس کی راہ سمندر میں ہے۔ پاک ہے وہ جس کی رحمت
جنت میں ہے، پاک ہے وہ جس کی سلطنت دوزخ میں
ہے، پاک ہے وہ جس کی رحمت فضا میں ہے۔ پاک
ہے وہ جس کا فیصلہ قبروں میں ہے، پاک ہے وہ جس
نے آسمان کو بلند کیا، پاک ہے وہ جس نے زمین کو

بچھایا، پاک ہے وہ جس کے سوا کوئی جائے نجات نہیں۔

(۲۱۱) پاکی ہے اس ذات کے لئے جو ہمیشہ سے ہمیشہ تک ہے۔

(۲۱۲) پاکی ہے اس ذات کے لئے جو ایک اور یکتا ہے۔

(۲۱۳) پاکی ہے اس ذات کے لئے جو تنہا اور بے نیاز ہے۔

(۲۱۴) پاکی ہے اس ذات کے لئے جو آسمان کو بغیر ستون کے بلند کرنے والا ہے۔

(۲۱۵) پاکی ہے اس ذات کے لئے جس نے بچھایا زمین کو برف کی طرح جمے ہوئے پانی پر۔

(۲۱۶) پاکی ہے اس ذات پاک کے لئے جس نے پیدا کیا مخلوق کو، پس ضبط کیا اور خوب جان لیا ان کو گن کر۔

(۲۱۷) پاکی ہے اس ذات پاک کے لئے جس نے روزی تقسیم فرمائی، اور کسی کو نہ بھولا۔



(۲۱۸) پاکی ہے اس ذات پاک کے لئے جس نے نہ بیوی اپنائی نہ بچے۔

(۲۱۹) پاکی ہے اس ذات پاک کے لئے جس نے نہ کسی کو جنا نہ وہ جنا گیا، اور نہیں ہے اس کے جوڑ کا کوئی۔

(۲۲۰) اے اللہ! میں ان نعمتوں میں سے مانگتا ہوں جو تیرے پاس ہیں، اور اپنے فضل کی مجھ پر بارش کر، اور اپنی رحمت مجھ پر پھیلا دے، اور اپنی برکت مجھ پر نازل کر دے۔

(۲۲۱) اے اللہ آپ ہم کو کافی ہیں ہمارے دین کے لئے۔

(۲۲۲) اے اللہ آپ ہم کو کافی ہیں ہماری کل فکروں کے لئے۔

(۲۲۳) اے اللہ آپ ہم کو کافی ہیں اس شخص کے لئے جو ہم پر زیادتی کرے۔

(۲۲۴) اے اللہ آپ ہم کو کافی ہیں اس شخص کے لئے جو ہم سے حسد کرے۔

(۲۲۵) اے اللہ آپ ہم کو کافی ہیں اس شخص کے لئے جو دھوکہ اور فریب دے ہمیں برائی کے ساتھ۔

(۲۲۶) اے اللہ آپ ہمیں کافی ہیں موت کے وقت۔

(۲۲۷) اے اللہ آپ ہمیں کافی ہیں قبر میں سوال کے وقت۔

(۲۲۸) اے اللہ آپ ہمیں کافی ہیں میزان کے پاس۔

(۲۲۹) اے اللہ آپ ہمیں کافی ہیں پل صراط کے پاس۔

(۲۳۰) اے اللہ آپ ہمیں کافی ہیں آپ کے سوا کوئی معبود نہیں ہم نے آپ ہی پر توکل کیا، اور ہم آپ ہی کی طرف رجوع ہوتے ہیں۔

(۲۳۱) اے اللہ! آپ ہی نے ہمیں پیدا کیا۔

(۲۳۲) اے اللہ! آپ ہی ہمیں ہدایت دینے والے ہیں۔

(۲۳۳) اے اللہ! آپ ہی ہمیں کھلاتے ہیں۔

(۲۳۴) اے اللہ! آپ ہی ہمیں پلاتے ہیں۔



(۲۳۵) اے اللہ! آپ ہی ہمیں ماریں گے۔

(۲۳۶) اے اللہ! آپ ہی ہمیں زندہ کریں گے۔

(۲۳۷) اے اللہ! ہم آپ کو گواہ بناتے ہیں اور ہم گواہ بناتے ہیں آپ کے عرش اُٹھانے والے فرشتوں کو اور آپ کے تمام فرشتوں کو اور آپ کی تمام مخلوق کو کہ یقیناً آپ ہی اللہ ہیں آپ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے، آپ تنہا ہیں آپ کا کوئی ساجھی نہیں اور یہ بات یقینی ہے کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم آپ کے بندے اور رسول ہیں۔

(۲۳۸) اے ہمیشہ ہمیشہ زندہ رہنے والے، اے مخلوقات کو قائم رکھنے والے، ہم آپ سے آپ کی رحمت ہی کے ذریعہ مدد طلب کرتے ہیں، آپ ہمارے تمام احوال درست فرما دیجئے اور ہمیں ایک بار آنکھ جھپکنے کے برابر ہمارے نفس کے حوالے نہ فرمایئے۔

(۲۳۹) اے اللہ آسمانوں اور زمین کے بنانے والے، پوشیدہ

اور ظاہر کو جاننے والے ہر چیز کے پروردگار اور حقیقی
مالک، ہم اس بات کی گواہی دیتے ہیں کہ آپ کے سوا
کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے۔ ہم آپ کے ذریعہ
اپنے نفس کی برائی سے اور شیطان کی برائی سے اور اس
کے شرک سے پناہ مانگتے ہیں اور اس سے پناہ مانگتے ہیں
کہ کوئی برائی کریں جس کا وبال ہمارے نفوس پر پڑے
یا کسی مسلمان کو کوئی برائی پہنچاویں۔

(۲۴۰) اے اللہ میں آپ سے نفع دینے والا علم اور پاک روزی
اور قبول ہونے والا عمل مانگتا ہوں۔

(۲۴۱) اے میرے پروردگار حقیقی تعریف آپ ہی کے لئے ہے
جیسی تعریف آپ کی ذات کی بزرگی اور آپ کی عظیم
سلطنت کے لائق ہو۔

(۲۴۲) اے اللہ آپ ہی ہمارے پالنے والے ہیں، آپ کے
سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے اور آپ ہی پر ہم نے



بھروسہ کیا اور آپ ہی عظیم عرش کے مالک ہیں، جو کچھ
اللہ نے چاہا وہ ہوا اور جو اللہ نے نہیں چاہا وہ نہیں ہوا اور
گناہوں سے بچنے اور نیک کاموں کے کرنے کی
طاقت اللہ کی مدد ہی سے ملتی ہے جو بلندی والا عظمت
والا ہے، ہم یقین کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ہر چیز پر پوری
قدرت رکھنے والا ہے، اور یہ کہ اللہ تعالیٰ کا علم ہر چیز
کو محیط ہے، اے اللہ ہم آپ کی پناہ مانگتے ہیں، اپنے
نفس کی برائی سے اور ہر اُس جانور کی برائی سے جس کی
پیشانی آپ کے قبضے میں ہے۔ بے شک میرا رب
سیدھے راستے پر ہے۔

(۲۴۳) اے اللہ ہمیں حق کو حق دکھا اور اس کی تابعداری نصیب
فرما اور باطل کو باطل دکھا اور اس سے بچا ایسا نہ ہو کہ حق
اور باطل ہم پر خلط ملط ہو جائے اور ہم بہک جائیں۔
خدایا ہمیں نیک کار پرہیزگار لوگوں کا امام بنا۔

(۲۴۴) اے ہمارے رب اگر ہم بھول گئے ہوں یا خطا کی ہو تو ہمیں نہ پکڑنا۔

(۲۴۵) اے ہمارے رب ہم پر وہ بوجھ نہ ڈال جو ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالا تھا۔

(۲۴۶) اے ہمارے رب ہم پر وہ بوجھ نہ ڈال جس کی ہمیں طاقت نہ ہو اور ہم سے درگزر فرما اور ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم کر۔ تو ہی ہمارا مالک ہے، ہمیں کافروں کی قوم پر غلبہ عطا فرما۔

(۲۴۷) اے ہمارے رب! ہمیں ہدایت دینے کے بعد ہمارے دل ٹیڑھے نہ کر دے اور ہمیں اپنے پاس سے رحمت عطا فرما، یقیناً تو ہی بڑی عطا دینے والا ہے۔

(۲۴۸) اے ہمارے رب! ہم ایمان لا چکے، اس لئے ہمارے گناہ معاف فرما اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا۔



(۲۴۹) اے اللہ! اے تمام جہاں کے مالک! تو جسے چاہے بادشاہی دے اور جس سے چاہے سلطنت چھین لے اور تو جسے چاہے عزت دے اور جسے چاہے ذلت دے، تیرے ہی ہاتھ میں سب بھلائیاں ہیں۔ بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے، تو ہی رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں لے جاتا ہے۔ تو ہی بے جان سے جاندار پیدا کرتا ہے اور تو ہی جاندار سے بے جان پیدا کرتا ہے، تو ہی ہے کہ جسے چاہتا ہے بے شمار روزی دیتا ہے۔

(۲۵۰) اے میرے پروردگار! مجھے اپنے پاس سے پاکیزہ اولاد عطا فرما، بے شک تو دُعا کا سننے والا ہے۔

(۲۵۱) اے ہمارے پالنے والے معبود! ہم تیری اُتاری ہوئی وحی پر ایمان لائے اور ہم نے تیرے رسول کی اتباع کی، پس تو ہمیں گواہوں میں لکھ لے۔

(۲۵۲) اے ہمارے رب ہم نے سنا کہ منادی کرنے والا آواز

بلند ایمان کی طرف بلا رہا ہے کہ لوگو! اپنے رب پر ایمان لاؤ، پس ہم ایمان لائے، یا الٰہی! اب تو ہمارے گناہ معاف فرما اور ہماری برائیاں ہم سے دور کر دے اور ہماری موت نیکوں کے ساتھ کر۔

(۲۵۳) اے ہمارے پالنے والے معبود! ہمیں وہ دے جس کا وعدہ تو نے ہم سے اپنے رسولوں کی زبانی کیا ہے اور ہمیں قیامت کے دن رسوا نہ کر، یقیناً تو وعدہ خلافی نہیں کرتا۔

(۲۵۴) اے پروردگار! ہماری ہڈیاں کمزور ہو گئی ہیں اور سر بڑھاپے کی وجہ سے بھڑک اُٹھا ہے، لیکن ہم کبھی بھی تجھ سے دُعا کر کے محروم نہیں رہے۔

(۲۵۵) اے ہمارے پروردگار! ہمارے ماں باپ پر ویسا ہی رحم کر جیسا اُنہوں نے ہمارے بچپن میں ہماری پرورش کی ہے۔



(۲۵۶) اے میرے پالنے والے! مجھے نماز کا پابند رکھ اور میری اولاد کو بھی، اے ہمارے رب میری دُعا قبول فرما۔

(۲۵۷) اے ہمارے پروردگار! مجھے بخش دے اور میرے ماں باپ کو بھی بخش اور دیگر مؤمنوں کو بھی بخش دے، جس دن حساب ہونے لگے۔

(۲۵۸) اے ہمارے پروردگار! میرا علم بڑھا دے۔

(۲۵۹) اے ہمارے پروردگار! ہم سے دوزخ کا عذاب پرے ہی رکھ کیونکہ اس کا عذاب چمٹ جانے والا ہے۔

(۲۶۰) اے ہمارے پروردگار! تو ہمیں ہماری بیویوں اور اولاد سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرما اور ہمیں پرہیزگاروں کا پیشوا بنا۔

(۲۶۱) اے ہمارے رب! ہم نے گناہ کر کے اپنا بڑا نقصان کیا اور اگر تو ہماری مغفرت نہ کرے گا اور ہم پر رحم نہ کرے گا

تو واقعی ہم نقصان پانے والوں میں سے ہو جائیں گے۔

(۲۶۲) اے میرے پروردگار! مجھے توفیق دے کہ میں تیری اس نعمت کا شکر بجا لاؤں جو تو نے مجھ پر اور میرے ماں باپ پر انعام کی ہے اور یہ کہ میں ایسے نیک عمل کروں جن سے تو خوش ہو جائے اور تو میری اولاد کو بھی صالح بنا۔ میں تیری طرف رجوع کرتا ہوں اور میں مسلمانوں میں سے ہوں۔

(۲۶۳) اے میرے پروردگار! ہمارے اور ہماری قوم کے درمیان حق کے موافق فیصلہ کر دے اور تو سب سے اچھا فیصلہ کرنے والا ہے۔

(۲۶۴) اے آسمان وزمین کے پیدا کرنے والے! تو ہی دنیا و آخرت میں میرا ولی (دوست) اور کارساز ہے، تو مجھے اسلام کی حالت میں فوت کر اور نیکوں میں ملا دے۔

(۲۶۵) اے میرے پروردگار! ہمیں اپنے پاس سے رحمت عطا



فرما اور ہمارے کام میں ہمارے لئے راہ یابی کو آسان کر دے۔

(۲۶۶) اے میرے پروردگار! مجھے جہاں لے جا اچھی طرح لے جا اور جہاں سے نکال اچھی طرح نکال اور میرے لئے اپنے پاس سے غلبہ اور امداد مقرر فرما دے۔

(۲۶۷) اے میرے پروردگار! میرا سینہ میرے لئے کھول دے۔

(۲۶۸) اے میرے پروردگار! میرے کام کو مجھ پر آسان کر دے۔

(۲۶۹) اے میرے پروردگار! میری زبان کی گرہ بھی کھول دے تا کہ لوگ میری بات اچھی طرح سمجھ سکیں۔

(۲۷۰) اے میرے پروردگار! مجھے بیماری لگ گئی ہے اور تو رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

(۲۷۱) اے وہ پاک ذات جس کو آنکھیں دیکھ نہیں سکتیں۔

(۲۷۲) اے وہ پاک ذات کہ کسی کا خیال وگمان اس تک نہیں پہنچ سکتا۔

(۲۷۳) اے وہ پاک ذات کہ اوصاف بیان کرنے والے اس کے اوصاف بیان نہیں کرسکتے۔

(۲۷۴) اے وہ ذات کہ حوادثِ زمانہ اس پر اثر انداز نہیں ہو سکتے۔

(۲۷۵) اے وہ ذات کہ اسے گردشِ زمانہ سے کوئی اندیشہ نہیں۔

(۲۷۶) اے وہ ذات جو پہاڑوں کے وزنوں کو جانتی ہے۔

(۲۷۷) اے وہ ذات جو سمندروں کے پیمانوں کو جانتی ہے۔

(۲۷۸) اے وہ ذات جو بارش کے قطروں کی تعداد کو جانتی ہے۔

(۲۷۹) اے وہ ذات جو درختوں کے پتوں کی تعداد کو جانتی ہے۔

(۲۸۰) اے وہ ذات جو ان تمام چیزوں کو جانتی ہے جن پر رات کی تاریکی چھاتی ہے اور جن کو دن روشن کرتا ہے۔



(۲۸۱) اے وہ ذات جس کو آسمان دوسرے آسمان سے چھپا نہیں سکتا۔

(۲۸۲) اے وہ ذات جس کو زمین دوسری زمین سے چھپا نہیں سکتی۔

(۲۸۳) اے وہ ذات کہ سمندر کے پیٹ میں کیا ہے وہ بھی تجھے معلوم ہے۔

(۲۸۴) اے وہ ذات کہ چٹانوں میں کیا چھپا ہے وہ بھی تو جانتا ہے۔

تو میری عمر کے آخری حصہ کو سب سے بہتر بنادے۔اور میرے آخری عمل کو سب سے بہتر عمل بنادے۔

# لاتعداد نیکیاں کمانے کا نبوی نسخہ

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ (ایک مرتبہ پڑھ لیجئے)

حضرت عبادہ بن صابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو بندہ عام ایمان والوں اور ایمان والیوں کے لئے اللہ تعالیٰ سے استغفار کرے گا اُس کے لئے ہر مؤمن مرد و عورت کے حساب سے ایک ایک نیکی لکھی جائے گی۔ (معجم کبیر للطبرانی)

کسی صاحبِ ایمان بندے یا بندی کے لئے اللہ تعالیٰ سے مغفرت اور بخشش کی دُعا کرنا، ظاہر ہے کہ اس کے ساتھ بہت بڑا احسان اور اس کی بہت بڑی خدمت ہے۔ اس لئے جب کسی بندے نے عام اہل ایمان (مؤمنین و مومنات) کے لئے استغفار کیا اور اُن کے لئے اللہ سے بخشش کی دُعاء کی، تو فی



الحقیقت اس نے اوّلین و آخرین، زندہ اور مردہ سب ہی اہل ایمان کی خدمت اور ان کے ساتھ نیکی کی، اس لئے ہر ایک کے حساب میں اُس کی یہ نیکی لکھی جائے گی۔ سبحان اللہ! ہمارے لئے لاتعداد نیکیوں کے کمانے کا کیسا راستہ کھولا گیا ہے، اللہ تعالیٰ اس سے فائدہ اُٹھانے کی توفیق دے۔

(معارف الحدیث، جلد ۵، صفحہ ۳۲۵)

اَللّٰہُ اَکْبَرُ کَبِیْرًا وَّالْحَمْدُ لِلّٰہِ کَثِیْرًا وَّسُبْحَانَ اللّٰہِ بُکْرَۃً وَّاَصِیْلًاط رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّاط اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُo وَتُبْ عَلَیْنَاط اِنَّکَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُo